سوال

مجاہدین کو زکوٰۃ دی جاسکتی ہے

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا مجاہدین کو زکوٰۃ دینا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے اہل زکوٰۃ کی اصناف میں مجاہدین فی سبیل اللہ کو بھی شمار کیا ہے، لہذا یہ جائز ہے کہ ہم مجاہدین فی سبیل اللہ کو زکوٰۃ دیں لیکن سوال یہ ہے کہ مجاہد فی سبیل اللہ کون ہے؟ مجاہد فی سبیل اللہ کی وضاحت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس وقت بیان فرما دی تھی جب آپ سے یہ مسئلہ پوچھا گیا کہ ایک شخص شجاعت کے لیے لڑتا ہے، ایک شخص حمیت کی خاطر لڑتا ہے اور ایک شخص ناموری کے لیے لڑتا ہے، تو ان میں سے کون مجاہد فی سبیل اللہ ہے؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اس بارے میں ایک سیدھا اور مبنی بر عدل وانصاف معیار عطا فرما دیا، آپؐ نے فرمایا:

«مَن قَاتَلَ لِتَكُونَ كَلِمَةُ اللهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللهِ» (صحيح البخاري، الجهاد والسير، باب من قاتل لتكون كلمة الله هي العليا، ح: ٢٨١٠)

''جو شخص اس لیے قتال کرے تاکہ اللہ کے کلمے کو سربلندی حاصل ہو تو وہ فی سبیل اللہ ہے۔''

جو شخص بھی اس لیے قتال کرے تاکہ اللہ تعالیٰ کے کلمے کو سربلندی حاصل ہو، اللہ تعالیٰ کی شریعت کو نافذ کیا جائے اور کافر ممالک میں بھی اللہ تعالیٰ کے دین کو پھیلا دیا جائے، تو وہ مجاہد فی سبیل اللہ ہے، اسے زکوٰۃ دی جاسکتی ہے، اس کے علاوہ اسے جہاد میں اعانت کے لیے رقوم بھی دی جاسکتی ہیں مزید یہ کہ جنگ کا سازوسامان بھی اسے خرید کر دیا جاسکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 361